[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Anti-terrorism Act, 1997

WHEREAS it is expedient further to amend the Anti-terrorism Act, 1997 (XXVII of 1997), for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**— (1) This Act may be called the Anti-terrorism (Third Amendment) Act, 2020:-

(2) It shall come into force at once.

2. Insertion of new section 19C, Act XXVII of 1997.— In the Anti-terrorism Act, 1997(XXVII of 1997), after section 19B, the following new section shall be inserted, namely:-

"19C. Application of investigation techniques.— (1) The investigating officer, may with the permission of Court, within sixty days of such permission, use techniques including undercover operation, intercepting communications, accessing computer system and controlled delivery for investigation of financing of terrorism under the law in force. The aforementioned period of sixty days may be extended upto further period of sixty days by the Court on a request made to it in writing. The Court may grant extension, if it is satisfied, on the basis of situation/reasons given in the written request. The provision of this sub-section shall be addition to and not in derogation of any other law for the time being in force.

(2) The Federal Government may make rules to regulate the procedure and execution of orders for the purpose of this section.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Terror financing is one of the major obstacle which is not only playing a degrading role against the development of a country but also imbuing such elements with the financial means which are an ultimate threat against the internal and external peace of the country and the allies to the extent. The genuine purpose behind the introduction of this Bill is to enable the Law Enforcement Authorities via aforementioned insertion to take certain encountering techniques with an authoritative support of the Courts of Law to curb with these menaces.

Sd-

MR. FAHEEM KHAN,

Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا انسداد دہشت گردی (تیسری ترمیم) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء، نئی دفعہ ۱۹ار ج کی شمولیت:** انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء) میں، دفعہ ۱۹ار ب کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۱۹ار ج۔ **تفتیشی طریق ہائے کار کا اطلاق:۔** (۱) تفتیشی افسر، عدالت کی اجازت سے، مذکورہ اجازت کے ۶۰ یوم کے اندر، نافذ العمل قانون کے تحت دہشت گردی کے لئے سرمایہ کی فراہمی کے لئے خفیہ آپریشنز، مواصلات کا راستے میں سراغ لگانا، کمپیوٹر سسٹم کا جائزہ لے کر اور منضبط حوالگی ایسی تکنیکوں کا استعمال کر سکتا ہے۔ عدالت کو تحریری درخواست دیئے جانے پر عدالت مذکورہ ۶۰ یوم کے عرصہ میں مزید ۶۰ یوم کی توسیع کر سکتی ہے۔ عدالت تحریری درخواست میں دی گئی وجوہات یا صورتحال کی بنیاد پر مطمئن ہونے کی صورت میں توسیع دے سکتی ہے۔ اس ذیلی دفعہ کی تصریحات اضافی ہوں گی اور فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے منافی نہیں ہوں گی۔

(۲) وفاقی حکومت اس دفعہ کی غرض کے لئے طریق کار کو منضبط بنانے اور حکمناموں پر عملدرآمد کے لئے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

بیان اغراض ووجوہ

دہشت گردی کے لئے رقوم کی فراہمی ایک بڑی رکاوٹ ہے جو کہ نہ صرف ملک کی ترقی کے لئے رسوائی کا باعث بن رہی ہے بلکہ مالی حوالے سے ایسے عناصر کو فائدہ پہنچا رہی ہے جو بالآخر ملک کے اندرونی اور بیرونی امن اور کسی حد تک اتحادیوں کے لئے ایک بڑا خطرہ ہیں۔ اس بل کو متعارف کرانے کا اصل مقصد مذکورہ دفعہ کی شمولیت کے ذریعے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ قانون کی عدالتوں کی با اختیار معاونت سے بعض انسدادی تکنیکوں کو اپنا کر ان لعنتوں کا قلع قمع کر سکیں۔

دستخط/۔

جناب فہیم خان

رکن، قومی اسمبلی۔